انتظامی خلاصہ: Scotland میں سماجی نگہداشت کے معائنے، جانچ پڑتال اور ضابطے کا مستقل جائزہ: سفارشات

مشمولات

انتظامی خلاصه 3
موضوع 1 - فرد پر مبنی نقطه نظر 4
موضوع 2 - کس چیز کو معائنہ، جانچ پڑتال اور ضابطے کی ضرورت ہے؟ 5
موضوع 3 - معائنہ، جانچ پڑتال، اور ضابطے کو کیسے انجام دیا جانا چاہئے؟ 6
موضوع 4 - ہم کیسے جانیں گے کہ سسٹمز کام کر رہے ہیں؟ 8
موضوع 5 - معائنہ، جانچ اور ضابطے کے نظام افرادی قوت کی کس طرح مدد کریں گے؟ 9

انتظامی خلاصہ

ستمبر 2022 میں، اسکاٹش حکومت نے Scotland میں سماجی نگہداشت کے معائنے، جانچ، اور ضابطے کے مستقل جائزے (IRISR) کا اعلان کیا۔ محترم ڈیم سو بروس کو IRISR کا صدر اور محترم اسٹیورٹ کری کو نائب صدر مقرر کیا گیا تھا۔

اس بارے میں کوئی اندازہ نہیں لگایا گیا کہ جائزہ کس چیز کا انکشاف یا سفارش کرے گا، لیکن یہ بات تسلیم شدہ تھی کہ معائنہ، جانچ پڑتال اور ضابطے کا موجودہ نظام دو دہائیوں سے چل رہا ہے۔ اس دوران سماجی نگہداشت کے منظر نامے، شراکت داری کے عمل، نظام میں دباؤ اور بہت زیادہ اہمیت اور سماجی نگہداشت کی معاونت حاصل کرنے والوں کے خیالات اور توقعات کی اہمیت کو تسلیم کرنے میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔

حالیہ برسوں میں، متعدد جائزوں نے سماجی نگہداشت اور معاونت کے وسیع تر منظر نامے میں تبدیلی کی ضرورت کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یہ جائزہ اس سابقہ عمل اور اس کے نتائج پر منحصر ہے۔ اس جائزے میں شامل تمام لوگ اس بات سے آگاہ ہیں کہ اب عمل کا وقت آ چکا ہے، کیوں کہ یہ جائزہ اور سابقہ کئی جائزے کارروائی کی حمایت کے لیے ثبوت اور سفارشات دونوں فراہم کرتے ہیں۔

تمام افراد کے خیالات اور تجربات کو سننا، بشمول شاذ و نادر ہی سنی جانے والی آوازیں، اس جائزے میں سب سے اہم تھیں۔ یہ ضروری تھا کہ جائزے کی سفارشات کو لوگوں سے سن کر اور سیکھ کر بتایا جائے، خاص طور پر وہ لوگ جو سماجی نگہداشت کی معاونتی خدمات میں کام کرتے ہیں اور انہیں استعمال کرتے ہیں، بشمول دیگر منسلک خدمات جیسے رہائشی معاونت، لت سے متعلق خدمات اور کمیونٹی کی صحت۔

جائزہ کے عمل کو دو مشاورتی کمیٹیاں، مستقل جائزہ کمیٹی اور پیشہ ور واسٹیک ہولڈر کمیٹی کی حمایت حاصل تھی۔ دونوں کمیٹیوں میں زندہ اور فعال تجربہ رکھنے والے افراد شامل تھے جنہوں نے جائزہ کی سفارشات بنانے میں ماہرانہ علم، رہنمائی اور مدد فراہم کی۔

کمیٹی اجلاس کے علاوہ، صدر اور نائب صدر نے جائزہ کو مطلع کرنے کے لیے، پورے شعبے کے پیشہ ورانہ موضوعات کے ماہرین کے ساتھ 30 سے زائد اجلاس کی میزبانی کی۔

موضوع 1 - فرد پر مبنی نقطہ نظر

سماجی نگہداشت کی معاونت کا معائنہ، جانچ پڑتال، اور ضابطہ بنیادی طور پر لوگوں کے بارے میں ہونا لازمی ہے۔ معائنہ، جانچ پڑتال اور ضابطے کو فعال اور تجربہ کار بنانے کا طریقہ کار محفوظ اور اعلیٰ معیار کی نگہداشت اور مدد کی فراہمی کے علاوہ لوگوں کے ساتھ احترام سے پیش آنے، ان کی زندگیوں کے بارے میں فیصلہ سازی میں حصہ لینے اور انہیں متوقع مدد کے بارے میں پوری طرح آگاہ کرنے کو یقینی بناتا ہے۔

جائزہ میں سماجی نگہداشت کی حمایت حاصل کرنے والے اور اس شعبے میں کام کرنے والوں کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ وہ معائنہ، جانچ پڑتال، اور ضابطے کا ایک ایسا نظام چاہتے ہیں جہاں زندہ اور فعال تجربہ رکھنے والے لوگوں کے حقوق کو سمجھا اور برقرار رکھا جائے، مضبوط پیشہ ورانہ تعلقات قائم کیے جائیں، بامعنی اور جامع شمولیت ہو اور واضح معلومات تک ہر ایک کی رسائی ہو سکے۔

اس موضوع کے تحت کی گئی سفارشات یہ ہیں:

1. سفارش کی جاتی ہے کہ معائنہ، جانچ پڑتال اور ضابطہ ادارے مسلسل انسانی حقوق پر مبنی ایسے نقطہ نظر کا اطلاق کریں جو فرد پر اپنے عمل کو مرکوز رکھتا ہو۔
2. سفارش کی جاتی ہے کہ اعتماد، احترام، تعلقات، اخلاقیات اور ثقافت کے معاملات معائنہ، جانچ پڑتال اور ضابطے کی بنیاد ہوں اور رپورٹس میں ان کی عکاسی کی جائے۔
3. سفارش کی جاتی ہے کہ معائنہ، جانچ پڑتال، اور ضابطہ اداروں کو اپنی سالانہ رپورٹ میں واضح طور پر بیان کرنا لازمی ہے کہ وہ کس طرح صاف گوئی اور اعتماد کی ثقافت کو فروغ دینے میں پیش پیش رہے۔
4. سفارش کی جاتی ہے کہ معائنہ، جانچ پڑتال، اور ضابطہ ادارے مناسب انتظامات کریں تاکہ زندہ اور فعال تجربہ رکھنے والے لوگوں کو مشغولیت کے آلات کو مشترکہ طور پر ڈیزائن کرنے اور معائنہ اور ضابطہ فریم ورک تیار کرنے میں شامل کیا جا سکے۔
5. سفارش کی جاتی ہے کہ لوگوں کے لیے ایک مضبوط نظام قائم کیا جائے تاکہ وہ نگہداشت کا تجربہ رکھنے والے نوجوان افراد سمیت معائنہ، جانچ پڑتال اور ضابطے کے عمل میں معائنہ کار کے بطور **رسمی** کردار ادا کریں۔ مناسب سطح کا معاوضہ دستیاب کرایا جائے۔
6. سفارش کی جاتی ہے کہ مشغولیت کے لیے معائنہ کار اداروں کا نقطہ نظر لچکدار، جامع اور مناسب ہونا لازمی ہے۔ اس میں جوابات کے لیے کافی وقت دینا اور افراد، خاندان کے اراکین اور عملے کے ساتھ بات چیت کے لیے مناسب انتظامات کرنا، مستقل مزاجی اور قابل رسائی معلومات کی دستیابی کو یقینی بنانا شامل ہے۔
7. سفارش کی جاتی ہے کہ لوگوں کے لیے آزاد وکالت دستیاب ہو تاکہ وہ حقوق کا استعمال کرنے میں ان کی مدد کر سکیں، اور ضرورت پڑنے پر شکایات اور کسی بھی اختلافی عمل کو دور کرنے میں مدد فراہم کریں۔

موضوع 2 - کس چیز کو معائنہ، جانچ پڑتال اور ضابطے کی ضرورت ہے؟

معائنہ، جانچ پڑتال، اور ضابطہ ان لوگوں کے لیے تحفظ اور امن فراہم کرنے کا ایک لازمی عنصر ہے جو سماجی نگہداشت کی معاونتی خدمات استعمال کرتے ہیں۔ یہ خاندانوں، دوستوں اور بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کو یقین دلانے کا ایک طریقہ ہے کہ ان کا قریبی اچھی خدمات حاصل کر رہا ہے، اور نیز یہ نگہداشت کی تفویض اور ترسیل کرنے والوں کو ثبوت فراہم کرتا ہے۔

جائزہ کو فراہم کردہ شواہد نے خدمات کی حد کو متعین کیا ہے جو فی الحال معائنہ، جانچ پڑتال اور ضابطے کے تابع نہیں ہیں۔ یہ بھی سنا گیا ہے کہ سماجی نگہداشت کی معاونتی خدمات میں کام کرنے والے عملے کے کچھ گروپس کے ضابطے میں خلاء موجود ہیں۔

اس موضوع کے تحت کی گئی سفارشات یہ ہیں:

8. سفارش کی جاتی ہے کہ ذاتی معاون (PAs) کے لیے رجسٹریشن کی ایک مشترک طور پر تیار کردہ اور پہلے سے طے شدہ اسکیم بنائی جائے جو ان کی مہارت اور کردار کا اعتراف کرے اور تربیت و ترقی تک رسائی کو آسان بنائے۔ اس طرح کی اسکیم رکاوٹیں پیدا نہ کرنے کی **واضح طور پر** کوشش کرے گی، اور مشترکہ پیداوار کے ذریعے، ذاتی معاون اور ان کے آجر دونوں کے لیے مثبت مواقع پیدا کرے گی۔

9. سفارش کی جاتی ہے کہ تمام سماجی نگہداشت کے معاون عملے کے لیے ان کے کردار اور ترتیب کے مطابق کسی انضباطی ادارہ میں رجسٹریشن کرانے کے لیے ایک عالمگیر تقاضہ ہونا چاہیے، اور اسے سماجی نگہداشت کی افرادی قوت میں شامل ہونے کے لیے بطور شرط رکھا جانا چاہیے۔

10. سفارش کی جاتی ہے کہ معائنے، جانچ پڑتال اور ضابطے کو ان علاقوں تک بڑھایا جائے جو موجودہ نظام کا حصہ نہیں ہیں، بشمول وہ ایجنسیاں جو سماجی نگہداشت کا معاون عملہ فراہم کرتی ہیں، تاکہ مسلسل بہتری لانے اور بہتر نتائج کی فراہمی میں مدد مل سکے۔

11. سفارش کی جاتی ہے کہ Scotland کی سرحدوں کے اندر اور باہر تمام علاقوں میں انضباطی اداروں کے درمیان مزید مضبوط روابط قائم کیے جائیں تاکہ سماجی نگہداشت کی معاونتی خدمات فراہم کرنے والوں کے بہتر ضابطے، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے۔

12. سفارش کی جاتی ہے کہ شفافیت اور جوابدہی کو بہتر بنانے کے لیے دیگر ممالک کے انضباطی منظرنامے سے بہترین عمل کو تلاش کیا جائے اور اس پر غور کیا جائے، خاص طور پر رجسٹریشن، معائنہ اور مقامی ملازمین کے لیے ایک نامزد اور جوابدہ لنک ہونے کے سلسلے میں۔

13. سفارش کی جاتی ہے کہ سوشل کیئر اینڈ سوشل ورک امپروومنٹ Scotland (نگہداشت کی خدمات کے تقاضے) کے ضوابط 2011 پر نظرثانی کی جائے تاکہ Scotland میں سماجی نگہداشت کی معاونتی خدمات میں فرد کے لیے موزوں اور مناسب دفعات کے مستقل، موثر اور جامع اطلاق کو یقینی بنایا جا سکے۔

14. سفارش کی جاتی ہے کہ اسکاٹش وزراء سماجی نگہداشت کے شعبے میں مارکیٹ کی نگرانی اور پائیداری کے لیے مناسب انتظامات کریں۔

15. سفارش کی جاتی ہے کہ نگہداشت سے متعلق مختلف خدمات کی فہرست اور متعلقہ تعریفات کے سیٹ کا فٹنیس کی غرض سے جائزہ لیا جائے، جیسا کہ پبلک سروسز ریفارم (Scotland) ایکٹ 2010 کے شیڈول 12 میں بیان کیا گیا ہے۔

موضوع 3 - معائنہ، جانچ پڑتال، اور ضابطے کو کیسے انجام دیا جانا چاہئے؟

جائزے میں مسلسل سنا گیا کہ نقل کو کم کرنے، مستقل مزاجی کو بڑھانے، تمام خدمات کو شامل کرنے، اور اعلیٰ معیار کی خدمات کی فراہمی میں معاونت کے لیے زیادہ عصری نظام والے معائنہ، جانچ پڑتال اور ضابطے کی ضرورت ہے۔ معائنہ اور جانچ پڑتال بہتری کے لیے عمل انگیز ہو سکتے ہیں جنہیں فراہم کنندگان، تفویض کاروں اور تنظیم کاروں کے ذریعے محفوظ، چست اور موثر کمیونٹی کی صحت اور سماجی نگہداشت کی معاونتی خدمات کی فراہمی کے لیے اہم تسلیم کیا جاتا ہے۔

اس موضوع کے تحت کی گئی سفارشات یہ ہیں:

16. سفارش کی جاتی ہے کہ معائنے، جانچ پڑتال، اور ضابطے کا عمل خدمات کی فراہمی سے متعلق فرد کے تجربے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس شخص کے سماجی نگہداشت کی معاونت کے تجربے اور ان کے اثرات کو سمجھنے، پیروی کرنے اور جانچنے کے لیے ان کے مجموعی نگہداشت کے سفر کو مکمل طور پر مد نظر رکھے۔

17. سفارش کی جاتی ہے کہ ایجنسیوں اور ان کے کرداروں، ذمہ داریوں اور جوابدہی کے بارے میں واضح اور قابل رسائی معلومات ان تمام لوگوں کے لیے فراہم کی جائیں جنہیں سماجی نگہداشت کی معاونتی خدمات درکار ہیں۔

18. سفارش کی جاتی ہے کہ اسکاٹش حکومت تنظیم کاروں کے ساتھ مل کر تنظیموں کے ما بین کردار اور ذمہ داریوں کو اُجاگر کرنے کے لیے کام کرے تاکہ معائنے کی سرگرمی کو ہمعصر بنایا جا سکے، مختلف ایجنسیوں کے ذریعے بار بار کیے جانے والے معائنے کو ہٹایا جا سکے اور نقل اور غلطی کو کم کیا جا سکے۔ اس میں یہ جائزہ شامل ہونا چاہیے کہ فی الحال مشترکہ معائنے کیسے کیے جاتے ہیں،جس میں مزید شراکت داری کے کام اور مشترکہ معائنے کی حوصلہ افزائی کرنا، اور معائنے، جانچ پڑتال، اور ضابطے میں سماجی نگہداشت کی حمایت کے حصول میں لوگوں کی زیادہ شمولیت بھی شامل ہیں۔

19. سفارش کی جاتی ہے کہ معائنہ کار اور تنظیم کار بہتری میں کوتاہیوں کی نشاندہی کرنے کے لیے اپنی قانونی ذمہ داری کو پورا کرتے ہوئے، پورے شعبے میں اچھے عمل، اختراعات اور بہتری کی نشاندہی پر بھی یکساں روشنی ڈالیں۔

20. سفارش کی جاتی ہے کہ نتائج اور مسلسل بہتری پر زور معائنہ، جانچ پڑتال اور ضابطے کا مرکزی مِشن بن جائے۔

21. سفارش کی جاتی ہے کہ اسکاٹش حکومت سرکاری طور پر مدد یافتہ ڈیلیوری باڈیز کے سلسلے میں، خاص طور پر سماجی نگہداشت کی معاونتی خدمات کے نتائج کے حوالے سے، نیشنل پرفارمنس فریم ورک (NPF) سے متعلق اپنی توقعات کو اپ ڈیٹ اور واضح کرے۔

22. سفارش کی جاتی ہے کہ تنظیم کار/معائنہ کار کی یہ ذمہ داری ہونی چاہیے کہ وہ مسلسل بہتری کی سفارشات کے لیے فراہم کنندہ کے ساتھ زیادہ قریب سے کام کرنے کے لیے ایکشن پلانز اور ٹائم اسکیلز پر اتفاق کرے جو انضباطی تقاضوں اور بہتری کی اطلاع کے لیے اضافی ہیں۔

23. سفارش کی جاتی ہے کہ اسکاٹش وزراء قانون سازی پر نظرثانی کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ انضباطی اداروں کے پاس نفاذ کے مناسب اختیارات ہیں۔

24. سفارش کی جاتی ہے کہ ذاتی رپورٹنگ کی ذمہ داری پر نظرثانی کی جائے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ذاتی رپورٹنگ موروثی طور پر مسلسل بہتری سے مربوط ہے، اور انضباطی اداروں کے پاس مسائل کی نشاندہی ہونے پر کارروائی کرنے کے لیے مناسب اختیارات حاصل ہیں۔

25. سفارش کی جاتی ہے کہ تشویش اور شکایات کے نظام کے بارے میں واضح اور قابل رسائی عوامی معلومات موجود ہوں۔ شکایات کے نظاموں کو استعمال کرنے میں آسانی ہونی چاہیے، ان میں واضح طور پر بیان کردہ نتائج کے ساتھ آگے بڑھانے کے راستوں کے بارے میں قابل رسائی تفصیل ہونی چاہیے جس میں لوگوں کے لیے ازالہ شامل ہو سکتا ہے۔

26. سفارش کی جاتی ہے کہ اسکاٹش حکومت سماجی نگہداشت کی معاونت کی انضباطی فراہمی کی مناسب نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے انتظامات کرے اور اس بات پر غور کرے کہ آیا اس سلسلے میں Scotland کے لیے علیحدہ انتظامات کیے جانے چاہیے۔

موضوع 4 - ہم کیسے جانیں گے کہ سسٹمز کام کر رہے ہیں؟

جب افراد اور ان کے اہل خانہ کو سماجی نگہداشت کی مدد تک رسائی حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، خاص طور پر پہلی بار، تو یہ زندگی بدلنے والا تجربہ ہو سکتا ہے، جس میں فرد کی زندگی میں نئے لوگوں اور معمولات کو داخل کرنا شامل ہے۔ اس کا مطلب اکثر بہت سی معلومات کو سمجھنا ہوتا ہے تاکہ اس شخص اور اس کے اہل خانہ کی بہتری کے بارے میں فیصلوں سے آگاہ کیا جا سکے۔ اسے اکثر خدمات، پیشہ ور افراد اور تنظیم کاروں پر بھروسہ کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ کچھ افراد کے لیے یہ پریشان کن وقت ہو سکتا ہے جب کہ دوسروں کے لیے یہ اطمینان بخش ہو سکتا ہے اور نئے مواقع کی پیشکش کر سکتا ہے۔

جائزے کے حصے کے طور پر، یہ جاننا ضروری تھا کہ باخبر فیصلہ سازی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، ڈیٹا جمع کرنے اور اچھے عمل کی حمایت کرنے سے متعلق مسائل کے بارے میں لوگوں سے بات کر کے سسٹمز کیسے کام کر رہے ہیں۔

اس موضوع کے تحت کی گئی سفارشات یہ ہیں:

27. سفارش کی جاتی ہے کہ معیاری اقدامات کو انضباطی ایجنسیوں اور زندہ اور فعال تجربہ رکھنے والے افراد کے ساتھ مل کر ڈیزائن کیا جائے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ان میں خدمات کے وہ عناصر شامل ہیں جو لوگوں کے لیے اہم ہیں۔
28. سفارش کی جاتی ہے کہ ڈیٹا کے اشتراک کی جانچ کی جائے، تاکہ مرکز عمل میں موجود افراد ان فارمیٹس میں اپنے ڈیٹا تک رسائی حاصل کر سکیں جو فیصلہ سازی اور اس میں ان کی شمولیت کی حمایت کو سمجھنے میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔ اس ڈیٹا کو خدمت کی منصوبہ بندی اور بہتری کے لیے اسٹریٹجک اور آپریشنل دونوں طرح سے استعمال کیا جانا چاہیے۔
29. سفارش کی جاتی ہے کہ ڈیٹا کو سماجی نگہداشت کی منصوبہ بندی اور افراد کے لیے استعمال کیا جائے، اور ان کے وکلاء کو اپنے انتخاب سے آگاہ کرنے کے لیے اس تک رسائی حاصل ہو۔
30. سفارش کی جاتی ہے کہ جمع کیے گئے ڈیٹا کی قسم اور اس کے مقصد کا جائزہ لیا جائے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ درست وجوہات کی بنا پر درست ڈیٹا جمع کیا گیا ہے، جس میں ڈیٹا کی معاونت کرنے والی کارکردگی کے انتظام اور خدمت میں بہتری پر توجہ دی گئی ہے۔
31. سفارش کی جاتی ہے کہ انضباطی منظر نامے کے اندر GDPR کے استعمال اور تشریح کے طریقہ کار کے لیے مزید موزوں اور سیاق و سباق کے مطابق نقطہ نظر تیار کیا جائے۔ یہ بھی سفارش کی جاتی ہے کہ ایک انفارمیشن گورننس (IG) گروپ قائم کیا جائے تاکہ معلومات کے مؤثر اور مناسب استعمال اور IG ماہرین کے ساتھ مشغولیت کی حمایت کی جائے۔
32. سفارش کی جاتی ہے کہ خدمت فراہم کنندگان پر 'تعاون کی ذمہ داری' عائد کی گئی ہے کہ وہ مناسب اور یکساں طور پر انضباطی اداروں کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ معلومات کے لیے ان کی درخواستوں میں کوئی نقل نہ ہو۔
33. سفارش کی جاتی ہے کہ صحت اور سماجی نگہداشت کے معیارات کا جائزہ لیا جائے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ انسانی حقوق اور اخلاقی فریضے پر مبنی ہیں اور نتائج پر مرکوز ہیں۔ ان معیارات کو ایسی بنیاد بنانا چاہیے جس پر سماجی نگہداشت کی معاونتی خدمات کا معائنہ، جانچ پڑتال اور تنظیم کاری کی جاتی ہے۔

موضوع 5 - معائنہ، جانچ اور ضابطے کے نظام افرادی قوت کی کس طرح مدد کریں گے؟

اس جائزے کے کلیدی مقاصد میں سے ایک مقصد سفارشات کی شناخت کرنا اور اسے ترتیب دینا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ معائنہ، جانچ پڑتال، اور ضابطہ ہر شخص کے لیے نظام کو بہتر بنا رہا ہے، بشمول ان لوگوں کے جو سماجی نگہداشت کی امداد فراہم کرنے کے لیے کام کرتے ہیں۔ یہ جائزہ اس بارے میں آراء کو سمجھنے کا خواہاں تھا کہ کس طرح افرادی قوت کے لیے موجودہ امدادی نظام اور انتظامات کو سب کے فائدے کے لیے بہتر اور مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔

اس موضوع کے تحت کی گئی سفارشات یہ ہیں:

34. سفارش کی جاتی ہے کہ اسکاٹش وزراء کو فی الحال موجود مداخلت اور نفاذ کے اختیارات کا جائزہ لینا چاہیے، جہاں فراہم کنندگان افرادی قوت کے رجسٹریشن کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام رہتے ہیں یا ضابطہ اخلاق کی پیروی کرنے میں ناکام رہتے ہیں، اور اس بات پر بھی غور کیا جائے کہ نفاذ کے اختیارات کہاں ہیں۔

35. سفارش کی جاتی ہے کہ تنظیم کار اور فراہم کنندگان ان طریقوں کا جائزہ لیں جن میں افرادی قوت باہمی اعتماد اور احترام کی بنیاد پر معائنہ کے عمل میں زیادہ فعال طور پر شامل ہو سکتی ہے۔

36. سفارش کی جاتی ہے کہ اسکاٹش وزراء سماجی نگہداشت کی افرادی قوت کو منصفانہ کام کی بنیاد پر ایک مربوط ماڈل میں ترتیب دیں، تاکہ افرادی قوت کی پائیداری کی حمایت اور مسلسل بہتری کے لیے مدد کی جا سکے۔

37. سفارش کی جاتی ہے کہ اسکاٹش وزراء تربیت، ترقی اور بہتری کے لیے وسائل کی کفایت، معیار اور دستیابی کا جائزہ لیں۔

38. سفارش کی جاتی ہے کہ ایسے اقدامات کیے جائیں جہاں قومی سطح پر تسلیم شدہ قابلیتیں جو سماجی نگہداشت کے شعبے میں کام کرنے کے لیے درکار مہارتوں کی عکاسی کرتی ہیں، تیار ہوں اور جو سماجی نگہداشت کے پورے شعبے میں نقل پذیر ہوں۔